جراحی کے بغیر دوران خون کی بحالی، امراض قلب کیلئے ارزاں تھراپی طریقہ علاج

روزنامہ راشٹریہ سہارا کے نمائندہ کا ڈاکٹر سکسینہ سے خصوصی انٹرویو

حیدرآباد، 18/ فروری (وحید قادری/ ایس این بی)

قلب کے علاج کے لئے موجودہ دور میں عصری طریقے استعمال کئے جارہے ہیں انجیوگرافی ...و پلاسٹی یا بائی پاس سرجری سے قلب اور اُس کے رگوں اور شیریانوں کو صاف کیا جاتا ہے۔ ...ب کا آپریشن خانگی دواخانوں میں مالی طور پر ایک بوجھ بنا ہوا ہے۔ اس بات کا اظہار ڈاکٹر ...ین کمار سکسینہ نے نامہ نگار راشٹریہ سہارا کو ایک خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے کیا ہے۔ انہوں نے ...ا کہ امراض قلب میں بنیادی وجہ خون صاف کرنے والے آلہ قلب تک خون کی رسانی میں ...وٹ ہے، خون کی کمی ذیابیطس بھی دل کی بیماریوں کو پیدا کرتا ہے۔ رگوں اور شیریانوں سے ...ب تک خون کولانے اور صاف خون کو جسم کے دیگر تک پہنچانے کا کام انجام دیتی ہے تنفس کے ...ضہ کے سبب بھی قلب تک خون کو رسائی اور صاف ستھرے خون کی تقسیم میں رکاوٹ بنتا ہے ...ٹر سکسینہ نے بتایا قلب حصوں کی تیز نگہداشت اور اس تک پہنچنے والی رگوں اور شیریانوں میں ...کردگی پر نظر رکھنے ارزاں تھراپی (اے سی ٹی) نامی تھراپی کے ذریعہ اب تک 70 سے زائد ...یضوں کو قلب کے حملہ سے محفوظ رکھنے میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ ڈاکٹر سکسینہ کے کلینک بشیر ...موڑ چیمبر روبرو گاندھی میڈیکل کالج پر مریضوں کی کافی تعداد آرہی ہے۔

انہوں نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ ان کے یہاں مریض ایک ماہ کے اندر ...یاب ہوتے ہیں جس کے نتائج 4 تا 5 دن میں آنے شروع ہوجاتے ہیں۔ اور اس علاج کے ...ے جہاں خانگی اسپتالوں میں لاکھوں روپیہ خرچ ہوتا ہے۔ ان کے پاس معمولی خرچہ یعنی 15 تا 20 ہزار میں مریض مکمل شفا یاب ہوجاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ریاست کے محبوب نگر، نلگنڈہ اور دوسری ریاست بیدر کے کافی مریض آکر اپنا علاج کرواتے ہیں اور شفایاب ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر سکسینہ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ان کے پاس آنے والے 90 فیصد مریض شفایاب ہوتے ہیں۔ ای اے سی ٹی تھراپی کے ذریعہ جسم کے مختلف حصوں کی کارکردگی پر نظر رکھی جاتی ہے۔ جہاں کوئی رکاوٹ و دشواری پیش آئے، اس کو اس تھروپی کے ذریعہ دور کیا جاتا ہے۔ قلب کے مریضوں پر پہلے پہل اپنے قریبی رشتہ داروں پر کیا جس کے بہتر نتائج کو دیکھ کر انہوں نے عام مریضوں پر اس کا تجربہ کیا۔ 30 سال زائد عمر کے افراد جو زیادہ مصروف رہتے ہیں یا ایسے افراد ذیابیطس ہائی بلڈ پریشر سگریٹ نوشی یا موٹاپے کا شکار ہوتے ہیں۔ ان کے قلب کی کارکردگی کو اس تھروپی کے ذریعہ بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ ان افراد کے لئے این جی او پلاسٹی یا بائی پاس سرجری کرانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس لئے کہ اس تھراپی کے ذریعہ قلب تک پہنچنے والی رگوں کے کام کو بہتر بنایا جاتا ہے۔ کسی بھی رگ میں خون کے دوران میں رکاوٹ پر اس کو اس تھراپی کے ذریعہ صاف کیا جاسکتا ہے۔ جس کے لئے مریضوں کا الٹریسی ٹسٹ کیا جاتا ہے اور اس کے نتائج سامنے رکھے جاتے ہیں۔ ملک میں ان کے علاوہ کئی اور ڈاکٹر ہیں، جو ملک کے دوسری ریاستوں میں اس تھراپی کے ذریعہ قلب کے مریضوں کا علاج کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مریض خود اپنے قلب کی کارکردگی کا اندازہ لگالیتا ہے۔ رگوں اور شیریانوں کے لئے کسی جراحی عمل کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ بلکہ ابتدا میں ان رگوں کو صاف رکھنے کو اس تھراپی کے ذریعہ یقینی بنایا جاتا ہے۔ ذیابیطس السر اور پاؤں درد کے مریض پر اس تھراپی کے نتائج حوصلہ مند ہیں۔ کئی مریض جن کے پاؤں کاٹ دیئے جاتے تھے۔ ڈاکٹرس نے صلاح دی تھی کہ اب اس طریقے علاج کے ذریعہ صحتمند زندگی گذارتے ہیں۔ ڈاکٹر سکسینہ نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ ماحولیاتی آلودگی بدلتی تہذیب عادات واطوار میں تبدیلی کھانے پینے میں بے قاعدگی کے سبب انسانوں کے قلب پر راست یا بالراست اثر پڑرہا ہے۔ اس وقت 40 فیصد افراد ہائپر ٹینشن کا شکار ہورہے ہیں۔ ہائپر ٹینشن آگے بڑھ کر قلب کی بیماریوں کی وجہ بنتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اگر ان کے یہاں غریب مریض آئے تو بعد تحقیقات کے ان کو خصوصی رعایت دیتے ہیں۔ ڈاکٹر پروین کمار سکسینہ عثمانیہ یونیورسٹی سے ایم بی بی ایس کی تکمیل کے بعد امریکہ کی کیلیفورنیا یونیورسٹی سے ارزاں تھراپی اے سی ٹی نامی تھراپی میں تعلیم حاصل کی۔

میر مختار علی زوار کی نگرانی میں جناب میر صابر علی زوار بانی و معتمد انجمن پرسوز نوحہ خوانی کریں گے۔

عنبر پیٹ میں آج تربیتی اجتماع

مدرسہ تجوید القرآن آزاد نگر عنبر پیٹ میں 19/ فروری بعد نماز عشاء مولوی محمد سلیم کی نگرانی میں تربیتی اصلاحی اجتماع سے مولانا شاہ کمال الرحمٰن خطاب کریں گے۔ مولانا قطب الدین ندوی نے عامة المسلمین سے شرکت کی خواہش کی ہے۔ خواتین کے لئے پردہ کا نظم رہے گا۔

شریعت انفارمیشن سرویس کی (201) ویں نشست

شریعت انفارمیشن سرویس کی (201) ویں نشست بعنوان "ملت میں نفاق کے اثرات" کانفرنس ہال جامع مسجد عالیہ گن فاؤنڈری سانچہ توپ میں بتاریخ 19/ فروری 2007ء بروز پیر، بعد نماز عصر (5.5 ساعت) مقرر ہے۔